ہے کہ "حقیقت کو جھٹلایا نہیں جا سکتا" ــــ اگر کوئی ادارہ اپنی نشریات میں کسی چیز کو دگنا یا تگنا کرکے پیش کرے تو اسکو اطلاعات کی کمزوری یا غلط فہمی کہا جا سکتا ہے۔ لیکن بیس لاکھ کو ڈھائی کروڑ کہنا یہ یقیناً کسی خاص تحریک یا منصوبہ کا حصہ ہے ــــ مثال کے طور پر اگر اہل سنت مسلمان (جو پاکستان میں شیعہ آبادی کا تقریباً پچاس گنا ہیں) اپنی آبادی (۲٫۴ کروڑ × ۵۰) سو ارب کہیں تو کیا بی۔بی۔سی اسکو نشر کریگا۔ اور اگر وہ ایسی حرکت کریگا تو دنیا کے تمام لوگ نہ صرف اس کو غلط کہیں گے بلکہ بی۔بی۔سی کی خبریں سننے کو بھی حماقت تصور کریں گے۔

ہمیں امید ہے کہ اب جبکہ بات یہاں تک بڑھ چکی ہے، بی۔بی۔سی اس سلسلے میں اپنے معتمد اسٹاف کے ذریعہ معلوم کرکے شیعہ اور سنی آبادی کے صحیح اعداد و شمار اپنی نشریات میں پیش کرے۔ ورنہ بصورت دیگر ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ بی۔بی۔سی کسی خاص منصوبے کے تحت ایسی خبریں نشر کر رہا ہے۔

سید محمد یوسف کاغانوی۔ دوہاڑ۔ کاغان
صدر تنظیم تحفظِ ناموس صحابہ کرامؓ۔ پاکستان

فقہ جعفریہ کا مطالبہ یا اسلامی نظام میں رکاوٹ فقہ جعفریہ کا مطالبہ کرنے والوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ دنیا کے کسی ملک میں آجتک فقہ جعفریہ کے نفاذ کی کوئی نظیر نہیں ملتی اور بقول ان کے خود ایران میں بھی صفوی حکومتوں کے قیام کے بعد بھی وہاں شہنشاہیت قائم ہوئی اور اب تک ایران میں شہنشاہیت کے تحت بننے والے قانون ہی نافذ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیعہ مذہب کے مطابق فقہ جعفریہ کا نفاذ امام غائب (مہدی علیہ السلام) کے ظاہر ہونے کے بعد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ اسوقت ایران میں جناب آیت اللہ خمینی صاحب کو قانون بنانے میں سخت دشواری کا سامنا ہے اور اسی لئے وہ قانون بنانے میں عوامی سہارا لینے پر مجبور ہیں اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے آئندہ ماہ ایران میں ریفرنڈم کرانے کا اعلان کیا ہے۔ اگر آیت اللہ خمینی صاحب فقہ جعفریہ کو نافذ العمل سمجھتے تو وہ ریفرنڈم کرانے پر مجبور نہ ہوتے۔ لہذا فقہ جعفریہ کے مطابق قانون بنانا جب خود شیعہ اسٹیٹ ایران میں بھی ممکن نہیں تو پھر یہاں شیعہ حضرات جو مٹھی بھر اقلیت ہیں، فقہ جعفریہ کا مطالبہ کرکے اسلامی نظام میں رکاوٹ کیوں پیدا کر رہے ہیں۔

مولانا محمد یوسف کاغانوی۔ دوہاڑ۔ کاغان
صدر تنظیم تحفظِ ناموس صحابہ کرامؓ۔ پاکستان

جداگانہ فقہی قوانین کا نفاذ تباہ کن ثابت ہوگا فقہ جعفریہ کے نفاذ کے سلسلہ میں حکومت کی جانب سے شائع ہونے والے پریس نوٹ پر جماعت حنفی کی جانب سے شدید ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عرصہ سے ملک